Christ Like

Allama Dost Jahlandri

Urdu

ابتدا ہی سے انسان کے دل میں خدا کے لئے پیاس پائی جاتی ہے۔ یہی ایک بات ہے جو یہ یقین کرلینے پر مجبورکرتی ہے کہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔ زمانہ بہ زمانہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جواپنے ہمعصر لوگوں کے درمیان خدا کی محبت میں سرشارپائے گئے۔ نہ صرف یہی کہ اس عرفان سے وہ خودہی سرشاررہے بلکہ ان کا منتہائے مقصوددعایہ طورپر اس نعمت کو دوسروں تک پہنچانا بھی تھا۔ ماضی قریب میں ہم ناروچ کی لیڈی جولین کی مشہورکتاب "الہٰی محبت کے مکاشفے" کے کچھ مقالے معہ اقتباسات ہدیہ ناظرین کرچکے ہیں اوراب ناظرین باکین کی جانب سے اصرارکیا گیاہے کہ ہم اُسی زمانے یعنی پندرھویں صدی عیسوی کے ایک معروف مصنف والٹرہلٹن کی تحریروں کوبھی اُخوت میں ناظرین کےپیش کریں"۔ والٹرہلٹن کی تحریریں بھی اس قبیل کی ہیں، انتہائی فاضلانہ اوردعایہ تجربات،اورانسانی دلوں کی کیفیت کونہایت موزوں الفاظ اورسادہ زبان میں رقم کیا گیا ہے۔

یہ مقالہ فاضل مصنف کی کتاب موسومہ بہ " میزانِ کاملیت" سے ہی اخذ کیا گیا ہے۔مصنف لکھتاہے کہ انسان کے پاس دعا ہی ایک ایسا وسیلہ ہے جواس کی تمام آرزوں ،خواہشوں ، اورتمناؤں کو خدا کے حضورپہنچاتا ہے۔ اورہم سب اپنے افادہ کے لئے اس مضمون کو پڑھ سکتے ہیں۔ جس میں وہ رقمطراز ہے کہ ہم کس طرح اپنے دلوں کو گناہ سے پاک صاف رکھ سکتے ہیں۔ اورکس طرح نیکی اورپارسائی میں ترقی حاصل کرکے سیدنا مسیح کی مانند بن سکتے ہیں اورالہٰی فضل وکرم سے ایک ایسی بصیرت حاصل کرسکتے ہیں جس کے ذریعہ ہمارا روح وبدن کی تجلی سے معمورہوجاتا ہے۔

گناہ کے بُت کوکس طرح صلیب دیا جاسکتا ہے!

جس طرح ہمارے گناہوں کے عوض سیدنا مسیح کے بدن کو ذبح کیا گیاتھا، فاضل مصنف رقمطراز ہے کہ اگرہم بھی سیدنا مسیح کی مانند ہیں توہمارے لئے بھی مناسب ہے کہ اپنی جسمانی خواہشات اورعیش پسندی کوذبح کردیں۔ اسی طرح مقدس پولوس بھی فرماتے ہیں کہ " وہ جو مسیح یسوع کے ہیں وہ اپنی فطرت ثانی (یہی گناہ کا بُت) ۔۔۔،جوخواہشات، تعیش پسندی اورمکروہات کا چشمہ ہے کوصلیب دے دیتے ہیں۔ ۔۔خواہشات جسمانی ذبح کرکے، فخروغرور کے سارے بندھن توڑکر حلیمی اختیارکرو، شک وحسد اوربغض وعناد کوبھی اپنے قلب وذہن سے نکال ڈالو اوران کے بدلے اپنے دلوں میں اپنے بھائیوں کے لئے اپنے پڑوسیوں کے بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے محبت، سخاوت۔ ہمدردی اورپیار بڑھاؤ۔ دینوی لالچ اورحرص وآز کی بجائے روحانی مفلسی اورتنگدستی کومحسوس کرو، اپنی روحانی سستی اورکاہلی کودُورکرکے دعا میں سرگرمی سے منہمک ہوکر تمام عہد باتوں اورپاکیزہ خیالو کوں حاصل کرو اور مے خوری اورعیش پسندی کوترک کرو اورروح وبدن میں پاکیزگی اورپرہیزگاری کو بڑھاؤ۔ مقدس پولوس بھی اسی امر کی سفارش کرتے ہیں۔ جب وہ یہ فرماتے ہیں کہ:

" کہ تم اپنے لگے چال چلن کی اس پرانی انسانیت کواتارڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ اوراپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اورنئی انسانیت کوپہنو جو پروردگار کے مطابق سچائی کی نیکی اورپاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے" ۔

اس بُت کے توڑنے میں آپ کو کون مدد کرسکتا ہے؟ یقیناً آپکے سیدنا مسیح ۔پارسائی اورحلیمی سے اسی کے نام کے وسیلے سے آپ گناہ کے اس عظیم بُت کو پاش پاش کرسکتے ہیں۔ اپنے واسطے ان نیک صفات اورخواہشات کے پانے کے لئے خداوند سے دعا کریں اوروہ آپ کی مدد کرے گا۔

دل کو قائم رکھو!

اپنے دل کو مضبوط کرواورواعظ کی نصیحت کوگوش ہوش سے سنو!

" اپنے دل کی خوب حفاظت کرکیونکہ زندگی کا سرچشمہ یہی ہے(امثال ۴: ۲۳)۔ اوریہ ایک حقیقت ہے کہ جب آپ اپنے دل کی حفاظت کریں گے " اسے پاکیزہ رکھیں گے تب اس میں پاک وصاف خیالات کا اظہار ہوگا ۔ پاکیزہ محبت ،نرم دلی، سخاوت اورنیکی کے چشمے پھوٹیں گے اورآسمانی

فرحت ومسرت کی لازوال بارش ہوگی اورروح کو بے حد حیات افروزبرکتیں ملیں گی۔ اگردل کی حفاظت نہ کی جائے توزندگی اس کے برعکس بھی ہوسکتی ہے ۔ لہذ ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ فرماتے ہیں"

کیونکہ برُے خیال ، خونریزیاں ، زناکاریاں، حرامکاریاں، چوریاں، جھوٹی گواہیاں، بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں "۔(انجیل شریف بہ مطابق راوی حضرت متی رکوع ۱۵: ۱۹تا ۲۰)۔یہ چیزیں یاتوزندگی کوفانی گناہ کے ذریعہ مجروح کردیتی ہیں اوریایہ روح کو کمزورکرکے بیمارکردیتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ گناہ قابل معافی بھی ہو۔کیونکہ انسان کیا ہے، اس کے خیالات اوراس کی محبت ہی توہے اوریہی صفات ایک انسان کو اچھا یا بُرا بنادینے پر زوردیتی ہے۔

آپ جس قدرزیادہ اپنے خدا اوراپنے ساتھیوں سے محبت کریں گے اورجس درجہ آگاہی رکھیں گے اُتنی ہی محبت اورآگاہی آپکی روح کوبھی حاصل ہوگی اورآپ خدا سے صرف قدرمحبت رکھیں گے توروح کو بھی اُسی قدرمحبت ہوگی۔ اوراگرآپ محض صفر کے برابر محبت رکھیں گے توآپ کی روح بھی بمنزلہ صفرہوگی۔ یہ دیکھیں کہ آپ کس بات پر غورکرتے ہیں۔کیونکہ جہاں محبت ہے وہاں بینائی بھی ہوگی۔ اورجہاں پسندیدگی ہوگی وہاں دلی غوروخوض اورفکر رسا بھی ہوگی۔ اگراس سے بے حدمحبت کریں گے توآپ خدا کے متعلق زیادہ غوروخوض کرنا بھی پسند کریں گے ۔ اپنے آپ کو اوراپنی محبت کو زیادہ منظم کریں۔ تب آپ نیک سیرت اورپاکیزہ خصلت بن سکیں گے۔

تخریب اورتعمیر

اب گناہ کے اس بُت کو توڑنا شروع کردیں ۔ جس حال کہ آپ نے اندرونی طورپر اس تخریبی اثرات پرغورکرلیا ہے کہ یہ بُت کس درجہ مغرور، کتنا مایوس اوربے سود کتنا حاسد اورلالچی اورحریص اوربرائیوں سے بھرپور، خدا کے متعلق اورروحانی باتوں میں توکس درجہ قلیل ہے لیکن دینوی باتوں میں کیسی دانشوری

اور بے اپنا ذوق اوردلچسپی اورشوق!

اورجب آپ اس بُت کو توڑ چکیں تب اپنے دل کی تمنا ؤں اور خواہشوں کو خداوند کے حضور پیش کریں اور مدد کے لئے اُس سے دعا کریں۔ پوری آرزؤ کے ساتھ گڑا گڑا کر اُسے پکاریں۔ وہ آپ کی مدد کرے گا اورضرور کرے گا۔ خود تمام جسمانی خواہشات سے کنارہ کریں جسمانی احساس سے بھی، خود کو نفسانی خواہشات سے بچائیں ، جس قدر بھی بچایا جاسکے،آپ کے یہ سب چیزیں خلاف ہیں۔ اوروہ تمام چیزیں جو قبل ازآپ کے لئے مسرت کا باعث تھیں ،اب دردوغم اوررنج واندوہ کا سبب بن گئی ہیں اورجب آپ خود کوبھی فراموش اورمعاً تمام سامانِ استراحت کوبھی۔ تب یقیناً آپ کی روح تک کو تکلیف وکرب سے بلبلا اٹھیں کچھ پرواہ نہیں ۔ میں سمجھتاہوں ،اُمید کرتاہوں کہ جوکوئی بھی اس دکھ اوررنج واندہ اورثابت قدمی کے ساتھ سیدنا مسیح سے چمٹا رہے گا۔ اُسے بہت جلد ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح قلب اورسکون بخشیں گے۔ خداوند آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنے گناہوں اورلدے ہوئے بوجھ کو جھیل سکیں اوروہ اپنی رحمت وشفقت کی طاقت اورفضل کی موجودگی سے آپ کے مصنوعی محبت کے بُت کو توڑدے گا۔ یہ سب کچھ آناً فاناً نہیں ہوگا۔ لیکن تھوڑا تھوڑکرکے آہستہ آہستہ آنکہ تم کسی قدراُس کی مانند بن جاؤ۔

غرور۔ رکاوٹ کا سبب

اس دوران میں اگرآپ کو اپنی ریاضت اورپاکیزگی پر ذراسا بھی غروراورگھمنڈ محسوس فی الفور اس سے ہوشیاررہیں۔ اس سے دوربھاگنے کی بجائے اس جذبہ کواسی وقت چیرپھاڑکراُسے توڑدیں اوراس پرنفرین کریں۔ اگرآپ ایسا کرنے پر قادرہوگئے اوراسی طرح ضبط کرسکے توآپ بہت جلد سیدنا مسیح کے فضل سے بہرورہوسکیں گے۔ اورجس وقت گھمنڈ، تکبر، خود غرضی ، لالچ آپ کے اندرسے نکل گیا توپھر حلم، خدا ترسی، پارسائی ، بے حد محبت خود بخود آپ کے دل ودماغ کے اندرنشوونما پائیں گے۔

اس تمام صورت حال کے بعداگرپھر کبھی آپ کی طبیعت میں غم، غصہ، اورافسردگی یاکوئی اوربُری بات ، حواہ وہ ساتھیوں کے متعلق ہی کیوں نہ ہو آپ اس پر قطعی توجہ نہ دیں اپنے جسم کی خوراک نہ بننے دیں اورڈٹ کر مقابلہ کریں۔ لہذا یہ غصہ یاافسردگی یابدی یا بُرائی کچھ بھی ہوگا خود بخود پیچھے ہٹ جائے گا۔ اورآپ کی روح کوکوئی گزند نہ پہنچ گا۔